يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاء

رہنمائی عطا فرماتا ہے اللہ اپنے نور کی جسے چاہے۔

النُّور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

---

1. ایک سُورت ہے ہم نے اُتاری، اور ذمہ پر لازم کی (احکام کو فرض کیا)،
اور اُتاری اس میں باتیں صاف (واضح) شاید تم یاد رکھو۔

2. بدکاری کرنے والی عورت اور مرد سو مارو ایک ایک کو دونوں میں سے، سو چوٹ چھڑی (کوڑے)۔
اور نہ آئے تم کو ان پر ترس، اللہ کے حکم چلانے میں۔ اگر تم یقین رکھتے ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر۔
اور دیکھیں ان کا مارنا کوئی لوگ مسلمان۔

3. بدکار مرد نہیں بیاہتا مگر عورت بدکار یا شریک والی (مشرک)۔
اور بدکار عورت کو بیاہ نہیں لیتا مگر بدکار مرد یا شریک والا (مشرک)۔
اور یہ حرام ہوا ہے ایمان والوں پر۔

4. اور جو لوگ عیب لگاتے ہیں قید والیوں کو (پاکدامن عورتوں پر)۔ پھر نہ لائے چار مرد شاہد (گواہ)،
تو مارو اُنکو اسّی چوٹ چھڑی (کوڑے) کی، اور نہ مانو انکی کوئی گواہی کبھی۔
اور وہی لوگ ہیں بے حکم۔

5. مگر جنہوں نے توبہ کی اس پیچھے (کے بعد) اور سنوار پکڑی (اصلاح کرلی)۔ تو اللہ بخشتا ہے مہربان۔

---

6. اور جو عیب لگائیں اپنی جوروؤں (بیویوں) کو اور شاہد (گواہ) نہ ہوں اُن پاس سوا اپنی جان،
تو ایسے کسی کی گواہی یہ کہ چار گواہی دیوے اللہ کے نام کی، مقرر (کہ ضرور) یہ شخص سچا ہے۔
7. اور پانچویں یہ کہ اللہ کی پھٹکار ہو اس شخص پر اگر وہ ہو جھوٹا۔
8. اور عورت سے ٹلتی ہے مار یوں کہ گواہی دے چار گواہی اللہ کے نام کی،
مقرر (کہ ضرور) وہ شخص جھوٹا ہے۔
9. اور پانچویں یہ کہ اللہ کا غضب آئے اس عورت پر اگر وہ شخص سچا ہے۔
10. اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل تمہارے اوپر اور اسکی مہر (رحمت)،
اور یہ کہ اللہ معاف کرنے والا ہے، حکمتیں جانتا، تو کیا کچھ ہوتا۔

11. جو لوگ لائے ہیں یہ طوفان تمہیں میں ایک جماعت ہیں۔
تم اسکو نہ سمجھو بُرا اپنے حق میں۔ بلکہ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں۔
ہر آدمی کو ان میں سے پہنچنا ہے، جتنا کمایا گناہ،
اور جن نے اٹھایا ہے اسکا بڑا بوجھ، اس کو بڑی مار ہے۔
12 کیوں نہ، تم نے جب اسکو سنا تھا، خیال کیا ہوتا ایمان والے مردوں نے اور عورتوں نے اپنے لوگوں پر بھلا خیال۔
اور کہا ہوتا یہ صریح طوفان (واضح بہتان) ہے؟
13. کیوں نہ لائے وہ اس بات پر چار شاہد (گواہ)؟
پھر جب نہ لائے شاہد (گواہ)، تو وہ لوگ اللہ کے ہاں وہی ہیں جھوٹے۔
14. اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اسکی مہر (رحمت) دنیا اور آخرت میں،
البتہ تم پر پڑتی اس چرچا کرنے پر کوئی آفت بڑی۔
15. جب لینے لگے تم اسکو اپنی زبانوں پر اور بولنے لگے اپنے منہ سے جس چیز کی تم کو خبر نہیں،
اور تم سمجھتے ہو اس کو ہلکی بات۔ اور یہ اللہ کے ہاں بہت بڑی ہے۔

16. اور کیوں نہ ہو جب تم نے اسکو سنا تھا، کہا ہوتا ہم کو نہیں لائق کہ منہ پر لائیں یہ بات؟
اللہ تو پاک ہے، یہ بڑا بہتان ہے۔
17. اللہ تم کو سمجھا تا ہے کہ پھر نہ کرو ایسا کام کبھی، اگر تم یقین رکھتے ہو۔
18. اور کھولتا ہے اللہ تمہارے واسطے پتے (نشانیاں)،
اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا۔
19. جو لوگ چاہتے ہیں کہ چرچا ہو بدکاری کا ایمان والوں میں،
اُن کو دکھ کی مار ہے دنیا اور آخرت میں۔
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
20. اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی مہر (رحمت)، اور یہ کہ اللہ نرمی کرنے والا ہے مہربان، تو کیا کچھ ہوتا۔

21. اے ایمان والو! نہ چلو قدموں پر شیطان کے،
اور جو کوئی چلے گا قدموں پر شیطان کے، سو وہ یہی بتائے گا بے حیائی اور بُری بات۔
اور کبھی نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اسکی مہر (رحمت)، نہ سنورتا تم میں ایک شخص کبھی۔
لیکن اللہ سنوارتا ہے جسکو چاہے،
اور اللہ سب سنتا ہے جانتا۔

22. اور قسم نہ کھائیں بڑائی والے (صاحب فضل) تم میں، اور کشائش والے (صاحب حیثیت)، اس سے کہ (نہ) دیں
ناتے والوں (رشتے داروں) کو اور محتاجوں کو اور وطن چھوڑنے والوں کو اللہ کی راہ میں،
اور چاہیئے معاف کریں اور درگذر کریں۔
کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو معاف کرے؟
اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان۔

23. جولوگ عیب لگاتے ہیں قید والی (پاک دامن) بے خبر ایمان والیوں کو،
انکو پھٹکار ہے دنیا میں اور آخرت میں، اور ان کو بڑی مار۔
24. جس دن بتائیں گی انکی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں، جو کچھ کرتے تھے۔
25. اس دن پوری دے گا انکو اللہ انکی سزا جو چاہیئے،
اور جانیں گے کہ اللہ وہی ہے سچا کھولنے (حق کو سچ کرنے) والا۔

26. گندیاں (خبیث عورتیں) ہیں گندوں (خبیث مردوں) کے واسطے اور گندے (خبیث مرد) واسطے گندیوں (خبیث عورتوں) کے۔
اور ستھریاں (پاکیزہ عورتیں) ہیں واسطے ستھروں (پاکیزہ مردوں) کے اور ستھرے (پاکیزہ مرد) واسطے ستھریوں (پاکیزہ عورتوں) کے۔
وہ لوگ بے لگاؤ (مبرا) ہیں اُن باتوں سے، جو کہتے ہیں،
انکو بخشنا (بخشش) ہے اور روزی ہے عزت کی۔

27. اے ایمان والو!
مت جایا کرو کسی گھروں میں اپنے گھروں کے سوا جب تک نہ بول چال کر لو اور سلام دے لو اس گھر والوں پر۔
یہ بہتر ہے تمہارے حق میں، شاید تم یاد رکھو۔
28. پھر اگر (موجود) نہ پاؤ اس میں کوئی، تو اس میں نہ جاؤ، جب تک پروانگی (اجازت) نہ ہو تم کو۔
اور اگر تم کو کہے کہ پھر (لوٹ) جاؤ، تو پھر (لوٹ) جاؤ،
اسی میں خوب ستھرائی (پاکیزگی) ہے تمہاری،
اور اللہ جو کرتے ہو جانتا ہے۔
29. نہیں گناہ تم پر اس میں کہ جاؤ ان گھروں میں جہاں کوئی نہیں بستا اُس میں کچھ چیز ہو تمہاری۔
اور اللہ کو معلوم ہے جو کھولتے (ظاہر کرتے) ہو اور جو چھپاتے ہو۔

30. کہہ دے ایمان والوں کو، نیچی رکھیں ٹک اپنی آنکھیں، اور تھامتے رہیں اپنے ستر (شرم گاہیں)۔
اس میں خوب ستھرائی (پاکیزگی) ہے انکی۔
اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہیں۔

31. اور کہہ دے ایمان والیوں کو،
نیچی رکھیں ٹک اپنی آنکھیں اور تھامتی رہیں اپنے ستر (شرم گاہیں)،
اور نہ دکھائیں اپنا سنگار مگر جو کھلی چیز ہے اس میں سے،
اور ڈال لیں اپنی اوڑھنی اپنے گریبان پر۔
اور نہ کھولیں اپنا سنگار، مگر اپنے خاوند کے آگے یا اپنے باپ کے یا خاوند کے باپ کے،
یا اپنے بیٹے کے یا خاوند کے بیٹے کے،
یا اپنے بھائی کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے،
یا اپنی عورتوں کے، یا اپنے ہاتھ کے مال کے،
یا کمیروں (ملازم) کے جو مرد کچھ غرض نہیں رکھتے،
یا لڑکوں کے جنھوں نے نہیں پہنچانے عورتوں کے بھید۔
اور نہ دھمکائیں اپنے پاؤں سے کہ جانا پڑے (ظاہر ہو) جو چھپاتی ہیں اپنا سنگار۔
اور توبہ کرو اللہ کے آگے سب مل کر، اے ایمان والو؟ شاید تم بھلائی پاؤ۔

32. اور بیاہ دو رانڈوں (مجردوں) کو اپنے اندر، اور جو نیک ہوں تمہارے غلام اور لونڈیاں۔
اگر وہ ہوں گے مفلس اللہ ان کو غنی کرے گا اپنے فضل سے۔
اور اللہ سمائی (گنجائش) والا ہے سب جانتا۔

33. اورآپ کوتھامتے (پاک دامن) رہیں جنکونہیں ملتا (قدرت نہیں رکھتے) بیاہ (کی)، جب تک مقدوردے انکواللہ اپنے فضل سے۔
اورجولوگ چاہیں لکھا (معاہدہ آزادی) تمہارے ہاتھ کے مال میں، توانکولکھا (معاہدہ آزادی) دےدواگر سمجھوان میں کچھ نیکی۔
اور دو انکو اللہ کے مال سے، جوتم کو دیا ہے۔
اورنہ زورکرواپنی چھوکریوں پر بدکاری کے واسطے، اگروہ چاہیں قید میں (پاک دامن) رہنا، کہ کمایا چاہو اسباب دنیا کی زندگانی کا۔
اور جوکوئی ان پر زورکرے تو اللہ انکی بےبسی پیچھے بخشنے والا مہربان ہے۔
34. اورہم نے اُتاریں تمہاری طرف آیتیں کھلی،
اور ایک دستور انکا (مثالیں اُنکی) جوہو چکے ہیں تم سے آگے (پہلے) اور نصیحت ڈروالوں کو۔

35. اللہ روشنی (نور) ہے آسمانوں کی اور زمین کی،
کہاوت اسکی روشنی (نور) کی جیسے ایک طاق اس میں ایک چراغ۔
چراغ دھرا (رکھا) ایک شیشہ میں۔
شیشہ جیسے ایک تارا ہے جھمکتا،
تیل جلتا ہے اس میں ایک درخت برکت کے سے، وہ زیتون ہے،
نہ سورج نکلنے کی طرف نہ ڈوبنے کی طرف،
لگتا ہے اسکا تیل کہ سلگ اٹھے، ابھی نہ لگی ہو اسکو آگ۔
روشنی پر روشنی،
اللہ راہ دیتا ہے اپنی روشنی (نور) کی جس کو چاہے۔
اور بتاتا ہے اللہ کہاوتیں لوگوں کو۔
اور اللہ سب چیز جانتا ہے۔

36. (یہ) ان گھروں میں (ہیں) کہ (جنکے بارے میں) اللہ نے حکم دیا انکو بلند (تعظیم) کرنے کا اور وہاں اُسکا نام پڑھنے کا،
یاد (تسبیح) کرتے ہیں اسکی وہاں صبح اور شام۔

37. وہ مرد کے نہیں غافل ہوتے سودا کرنے میں نہ بیچنے میں اللہ کی یاد سے، اور نماز کھڑی رکھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے،
ڈرر کھتے ہیں اس دن کا، جس میں اُلٹے جائیں گے دل اور آنکھیں۔

38. کہ بدلہ دے انکو اللہ اُنکے بہتر سے بہتر کاموں کا اور بڑھتی دے انکو اپنے فضل سے۔
اور اللہ روزی دیتا ہے جسکو چاہے بے شمار۔

39. اور جو لوگ منکر ہیں، اُنکے کام جیسے ریت جنگل میں (سراب)، پیاسا جانے اسکو پانی،
یہاں تک کہ جب پہنچا اس پر اُنکو کچھ نہ پایا، اور اللہ کو پایا اپنے پاس، پھر اسکو پورا پہنچا دیا اسکا لکھا۔
اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔

40. یا جیسے اندھیرے گہرے دریا میں،
چڑھی آتی ہے اس پر ایک لہر، اُس پر ایک لہر، اُسکے اوپر ایک بدلی۔
اندھیرے ہیں ایک پر ایک۔ جب نکالے اپنا ہاتھ لگتا نہیں کہ اس کو سوجھے (دکھائی دے)۔
اور جس کو اللہ نے نہ دی روشنی اس کو کہیں نہیں روشنی۔

41. تُو نے نہ دیکھا، کہ اللہ کی یاد کرتے ہیں جو کوئی ہیں آسمان و زمین میں، اور اُڑتے جانور پر کھولے؟
ہر ایک نے جان رکھی اپنی طرح کی بندگی اور یاد۔
اور اللہ کو معلوم ہے جو کرتے ہیں۔

42. اور اللہ کی حکومت ہے آسمان و زمین میں،
اور اللہ ہی تک پھر جانا (پلٹنا) ہے۔

43. تُو نے نہ دیکھا کہ اللہ ہانک لاتا (چلاتا) ہے بادل، پھر انکو ملاتا ہے، پھر انکو رکھتا ہے تہ بہ تہ،
پھر تُو دیکھے مینہ نکلتا ہے اسکے بیچ سے،
اور اتارتا ہے آسمان سے اس میں جو پہاڑ ہیں اولوں کے،
پھر وہ ڈالتا ہے جس پر چاہے اور بچادیتا ہے جس سے چاہے۔
ابھی اسکی بجلی کی کوند لے جائے آنکھیں۔

44. اللہ بدلتا ہے رات اور دن۔ اس میں دھیان کی جگہ (سبق) ہے آنکھ والوں کو۔

45. اور اللہ نے بنایا ہر پھرنے والا ایک پانی سے۔
پھر کوئی ہے کہ چلتا ہے اپنے پیٹ پر،
اور کوئی ہے کہ چلتا ہے دو پاؤں پر، اور کوئی ہے کہ چلتا ہے چار پر۔
بناتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔
بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

46. ہم نے اتاردیں آیتیں کھول بتانے والی (واضح)۔
اور اللہ لائے جس کو چاہے سیدھی راہ پر۔

47. اور لوگ کہتے ہیں ہم نے مانا اللہ کو، اور رسول کو اور حکم میں آئے،
پھر پھرا جاتا ہے ایک فرقہ اُن میں اس پیچھے۔
اور وہ لوگ نہیں ماننے والے۔

48. اور جب انکو بلائیے اللہ اور رسول کی طرف کہ ان میں قضیہ چکادے، تب ہی ایک فرقہ اُن میں منہ موڑتے ہیں۔

49. اور اگر ان کو کچھ پہنچتا ہو (مل رہا ہو کچھ حق) تو چلے آئیں اسکی طرف قبول کرکر۔

50. کیا انکے دل میں روگ ہے یا دھوکے میں پڑے ہیں یا ڈرتے ہیں کہ بے انصافی کریگا ان پر اللہ اور رسول اسکا؟
کوئی نہیں، وہی لوگ بے انصاف ہیں۔

51. ایمان والوں کی بات یہ تھی، جب بلایئے انکو اللہ اور رسول کی طرف، فیصلہ کرنے کو ان میں
کہ کہیں ہم نے سُنا اور مانا۔ اور وہ لوگ انہی کا بھلا ہے۔

52. اور جو کوئی حکم پر چلے اللہ کے اور اسکے رسول کے اور ڈرتا ہے اللہ سے اور بچ کر چلے اس (کی نافرمانی) سے،
سو وہی لوگ ہیں مراد کو پہنچے۔

53. اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی اپنی تاکید کی قسمیں کہ اگر تُو حکم کرے تو سب کچھ چھوڑ نکلیں،
تُو کہہ قسمیں نہ کھاؤ۔ حکم برداری چاہیئے جو دستور ہے۔ البتہ اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو۔

54. تُو کہہ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا۔
پھر اگر تم منہ پھیرو گے، تو اسکا ذمہ ہے جو بوجھ اس پر رکھا اور تمہارا ذمہ ہے جو بوجھ تم پر رکھا۔
اور اگر اسکا کہا مانو تو راہ (ہدایت) پاؤ۔
اور پیغام والے کا ذمہ نہیں مگر پہنچا دینا کھول کر۔

55. وعدہ دیا اللہ نے جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور کئے ہیں نیک کام،
البتہ پیچھے حاکم کریگا انکو ملک میں، جیسا حاکم کیا تھا اُن سے اگلوں کو۔
اور جما دے گا انکو دین اُنکا، جو پسند کر دیا انکو اور دیگا انکو انکے ڈر کے بدلے امن۔
میری بندگی کریں گے۔ شریک نہ کریں گے میرا کوئی۔
اور جو کوئی ناشکری کریگا اس پیچھے، سو وہی لوگ ہیں بے حکم۔

56. اور کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ، اور حکم میں چلو رسول کے، شاید تم پر رحم ہو۔

57. نہ خیال کر کہ یہ جو منکر ہیں تھکا دیں گے بھاگ کر ملک میں۔
اور ان کو ٹھکانا آگ ہے، اور بُری جگہ ہے پھر جانے کی۔

58. اے ایمان والو! پروانگی (اجازت) مانگ کر آئیں تم میں سے جو تمہارے ہاتھ کا مال ہیں،
اور جو نہیں پہنچے تم میں عقل کی حد کو تین بار۔
فجر کی نماز سے پہلے، اور جب اتار رکھتے ہو اپنے کپڑے دوپہر میں اور عشاء کی نماز سے پیچھے،
یہ تین وقت کھلنے کے ہیں تمہارے۔
کچھ گناہ نہیں تم پر نہ اُن پر اُنکے پیچھے، پھرا ہی کرتے ہو ایک دوسرے پاس۔
یوں کھولتا ہے اللہ تمہارے آگے باتیں، اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا۔

59. اور جب پہنچیں لڑکے تم میں عقل کی حد کو تو ویسی پروانگی (اجازت) لیں جیسے لیتے رہے ہیں اُن سے اگلے۔
یوں کھول سناتا ہے اللہ تم کو اپنی باتیں۔ اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا۔

60. اور جو بیٹھ رہی ہیں تمہاری عورتوں میں، جن کو توقع نہیں بیاہ کی،
اُن پر گناہ نہیں کہ اُتار رکھیں اپنے کپڑے، یہ نہیں کہ دکھاتی پھریں اپنا سنگار۔
اور اس سے بھی بچیں تو بہتر ہے انکو۔ اور اللہ سب سنتا ہے جانتا۔

61. نہیں اندھے پر کچھ تکلیف، اور نہ لنگڑے پر تکلیف،
اور نہ بیمار پر تکلیف، اور نہیں تکلیف تم لوگوں پر کہ کھا لو اپنے گھروں سے،
یا اپنے باپ کے گھروں سے، یا اپنی ماں کے گھر سے، یا اپنے بھائی کے گھر سے، یا اپنی بہن کے گھر سے،
یا اپنے چچا کے گھر سے، یا اپنی پھوپھی کے گھر سے، یا اپنے ماموں کے گھر سے، یا اپنی خالہ کے گھر سے،

یا جس کی کنجیوں کے مالک ہوئے ہو، یا اپنے دوست کے گھر سے،

نہیں گناہ تم پر کہ کھاؤ مل کر یا جدا ۔

پھر جب جانے لگو کبھی گھروں میں تو سلام کہو اپنے لوگوں پر نیک دُعا ہے اللہ کے ہاں سے برکت کی ستھری ۔

یوں کھولتا ہے اللہ تمہارے آگے باتیں، شاید تم (سمجھ) بُوجھ رکھو ۔

.62 ایمان والے وہ ہیں جو یقین لائے ہیں اللہ پر اور اسکے رسول پر،

اور جب ہوتے ہیں اسکے ساتھ کسی جمع ہونے کے کام میں، تو چلے نہیں جاتے جب تک اس سے پروانگی (اجازت) نہ لیں۔

جو لوگ تجھ سے پروانگی (اجازت) لیتے ہیں، وہی ہیں جو مانتے ہیں اللہ کو اور اسکے رسول کو ۔

پھر جب پروانگی مانگیں تجھ سے اپنے کسی کام کو تو دے پروانگی جسکو ان میں تو چاہے، اور معافی مانگ انکے واسطے اللہ سے،

اللہ بخشنے والا ہے مہربان ۔

.63 مت ٹھہراؤ بلانا رسول کا اپنے اندر برابر اسکے جو بلاتا ہے تم میں ایک کو ایک ۔

اللہ جانتا ہے ان لوگوں کو تم میں جو سٹک (کھسک) جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۔

سو ڈرتے رہیں جو لوگ خلاف کرتے ہیں اسکے حکم کا، کہ پڑے ان پر کچھ خرابی یا پہنچے انکو دُکھ کی مار ۔

.64 سنتے ہو اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں ۔

اسکو معلوم ہے جس حال میں تم ہو۔ اور جس دن پھیرے جائیں گے اسکی طرف تو بتائے گا انکو جو انہوں نے کیا۔

اور اللہ سب چیز جانتا ہے ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com